

جواب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب و روز

معز زمہنان گرامی کی آمد: کیمئی بروز جمعرات مسلم بیگ (ق) کے مرکزی سیکرٹری ہنزل سلیم سیف اللہ اور سابق دفاتری مشریق سید مشاہد حسین دارالعلوم حقانیہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے ملاقات کیلئے تشریف لائے۔ اور ان سے مختلف امور پر موجودہ حالات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ بعد میں ان سب حضرات نے مولانا صاحب مدظلہ کی رہائش گاہ پر موجود صحافیوں سے پریس کانفرنس کی اور ان حضرات کو دارالعلوم کے مختلف شعبہ جات دکھائے گئے۔ ان حضرات نے دارالعلوم کے مختلف شعبوں کی کارکردگی دیکھ کر نہایت ہی خواہگوار تاثرات کا اظہار کیا۔ اسی طرح جمیعت علماء اسلام کے بزرگ رہنماء حضرت مولانا عبداللہ درخواستی کے فرزند اکبر حضرت مولانا فدا الرحمن درخواستی صاحب بھی کیمی کو تشریف لائے۔ آپ کے ہمراہ صوبہ سندھ کے امیر جمیعت علماء اسلام مولانا قاری عبد المنان صاحب اسکے علاوہ ناظم احمد علی اور مولانا مفتی عبدالرحمن حقانی افغانی کا سانحہ ارتھاں: دارالعلوم کے درجہ بعد کے طالب علم عبدالرشید اور مولانا مفتی عبدالرحمن حقانی افغانی کا سانحہ ارتھاں: دارالعلوم کے طالب علم عبدالرشید گرذشتہ دونوں کھلتے ہوئے عصر کے بعد میں گاڑی کی زدوں آگئے اور موقع پر ہی شہید ہوئے۔ مرحوم انتہائی محنت اور شریف طالب علم تھے۔ اکنہ نماز جنازہ رات ساڑھے بارہ بجے دارالعلوم میں ادا کی گئی اور بعد ازاں میت انکے آبائی گاؤں بھجوادی گئی۔ اس موقع پر دارالعلوم کی فضائی انتہائی سوگوار تھی۔ دارالعلوم حقانیہ کے تمام اساتذہ اور طلباء آپ کے اہل خاندان سے تعزیت کیلئے ان کے گاؤں خندک کو کی ضلع صوابی تشریف لے گئے۔ اسی طرح دارالعلوم حقانیہ کے انتہائی قابل اور جامع العلوم فاضل مولانا مفتی عبدالرحمن حقانی افغانی کا گرذشتہ ماہ عینیں عالم شباب میں انتقال ہوا اور یہاں اکوڑہ ننگہ (دارالیجت) کے کمپ میں پرداخک کر دیئے گئے۔ نماز جنازہ میں دارالعلوم کے اکثر اساتذہ اور طلباء نے شرکت کی۔ مرحوم آپ کچھ عرصے سے کنسٹریجیسے موزی مرض میں بجا تھے۔

دارالعلوم کے مخلصین کو صدمات: دارالعلوم حقانیہ اور حضرت مولانا عبدالرحمن کے ایک انتہائی مخلص اور پرستار معتقد حاجی شوکت علی صاحب گرذشتہ دونوں اتفاق فرمائے۔ آپ ابھی حال ہی میں جج سے واپس تشریف لائے تھے کہ اچاک معمولی بیمار ہوئے اور یہی بیماری جان لیوٹا ثابت ہوئی۔ آپ نہایت ہی عابد زاہد پر ہیز گار انسان تھے اور حضرت مولانا کیسا تھا آپ کی عقیدت اور تعلق ایک مثالی تھا۔ عمر بھر دارالعلوم اور حضرت مولانا کے خانوادہ کیسا تھا تعلق خاطر بناہ رکھا۔ اسی طرح لاہور کے حاجی صمد صاحب جو کہ دارالعلوم کے اکابرین کیسا تھدی ریزہ رفاقت و تعلق رکھتے ہیں ایکی زوجہ محترمہ بھی گرذشتہ دونوں طویل علاالت کے بعد لاہور میں انتقال فرمائی گئیں۔ ادارہ حاجی عبد الصمد صاحب حاجی شوکت صاحب شہید طالب علم عبدالرشید اور مفتی عبدالرحمن صاحب حقانی کے تمام سوگوار پسمند گان کے ساتھ دلی تعزیت کرتا ہے اور قارئین سے ان کیلئے دعائے مغفرت کی اچیل کی جاتی ہے۔